



سوال

(520) جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت ادا کب شروع اور وقت قضا کب ختم ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت عید کا دن ہے، جو گیارہویں دن کے طلوع فجر کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے اور کمزوروں اور لوگوں کی بھید کا مقابلہ نہ کر سکنے والوں کے لیے یہ وقت قربانی کی رات کے نصف سے شروع ہوتا ہے۔ ایام تشریق میں اس کی رمی کا وقت وہی ہے جو اس کے ساتھ والے دنوں جمرہ کی رمی کا وقت ہے کہ وہ زوال سے شروع ہو کر، ساتھ والی رات کے طلوع فجر ہوتے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر ایام تشریق میں سے آخری دن ہو تو رات کو رمی جائز نہیں کیونکہ ایام تشریق تیرہویں تاریخ کے غروب آفتاب کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے رمی دن کے وقت افضل ہے، البتہ آج کل حاجیوں کی کثرت اور ایک دوسرے کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اگر بلاکت یا نقصان سے شدید مشقت کا اندیشہ ہو تو پھر رات کو رمی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، بلکہ اس طرح کے کسی اندیشے کے بغیر بھی رات کو رمی کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ احتیاط کے پیش نظر رات کو رمی نہ کی جائے لایہ کہ کسی حاجت و ضرورت کی وجہ سے ایسا کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ جہاں تک اس کے وقت قضا کا تعلق ہے، تو جب دوسرے دن کی فجر طلوع ہو جائے، تو اس کا وقت قضا ہو جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 446

محدث فتویٰ